



سوال

(1099) جادو کا علاج کرتے ہوئے عورت کو چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بات کا کیا حکم ہے کہ عورت کے جادو کا علاج کرتے ہوئے اسے چھوا جانا ہے، جبکہ دوسرے لوگ بھی موجود ہوتے ہیں، اور وہ بھی اپنے چہرے سے کپڑا اتار دیتی ہے، اور آج کل اس طرح علاج کرنے والوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور جنوں سے ایسی ایسی باتیں پوچھی جاتی ہیں جن کا معالج کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں بہت سے لوگ ملوث ہیں اور قلت علم کی وجہ سے عورتوں کے فتنہ میں بھی پھنس جاتے ہیں۔ صحیحین میں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب ما یتقی من شوم المرأة، حدیث: 4808 و صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة، باب اکثر اهل الجنة الفقراء، حدیث: 2740 و سنن الترمذی، کتاب الادب، باب تحذیر فتنۃ النساء، حدیث: 2780، و سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب فتنۃ النساء، حدیث: 3998 -)

اور آپ کا ایک فرمان لیں بھی ہے:

ان الدنيا طوة خضرة، وان الله مستخفم فینا فنظر کيف نغفلون، فأتقوا الدنيا، وأتقوا النساء فان أول فتنۃ بنی اسرائیل کان فی النساء

”یہ دنیا بڑی شیریں اور شاداب ہے، اور اللہ نے تمہیں اس میں جانئین بنایا ہے۔ وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ سو دنیا سے بچو اور عورتوں سے بھی، بلاشبہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں ہی کا تھا۔“ (صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب اکثر اهل الجنة الفقراء، حدیث: 2742 و سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ بما هو کائن الی یوم القیامۃ، حدیث: 2191 السنن الکبری للبیہقی: 91/7، حدیث: - - - -)

اور اس سائل سے بھی میری گزارش یہی ہے کہ آج کے یہ ڈڑھیوں والے ویسے نہیں جو پہلے ستر کی دہائیوں میں تھے، اور آج کی یہ نقاب اوڑھنے والیاں بھی اس طرح کی نہیں ہیں جو پہلے ستر کی دہائیوں میں تھیں۔ اور انسان اپنے ماحول و معاشرے کا قیدی ہے۔ اور ہم سب اس فتنہ و فساد سے متاثر ہوتے ہیں جو ہمارے ارد گرد سر اٹھاتے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ



ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ بہر حال ہر معالج اور مرینڈہ پر فرض ہے کہ دونوں ہی اللہ کی حدود کا خیال رکھیں۔ مرد کے لیے حلال نہیں کہ عورت کے محرم یا غیر محرموں کی غیر موجودگی میں اس کا علاج کرے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 771

محدث فتویٰ